



سوال

کیا ران بھی ستر میں داخل ہے؟

جواب

سوال: کیا ران بھی ستر میں داخل ہے؟

جواب: بعض اوقات کوئی سوال نظروں سے اوجھل رہتا ہے۔

شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

سوال: کیا سنت نبویہ میں دلیل ملتی ہے کہ گھٹنے سے لیکر ناف تک مرد کا ستر ہے، مجھے یہ دلیل نہیں ملی؟

الحمد للہ:

بہت ساری احادیث میں آیا ہے کہ مرد کا ستر گھٹنے اور ناف کے درمیان ہے، اور گھٹنا اور ناف ستر میں شامل نہیں

دیکھیں: المجموع للنووی (173/3) اور المغنی ابن قدامہ (286/2)۔

ان میں سے کچھ احادیث درج ذیل ہیں:

1- ابوداؤد اور ابن ماجہ رحمہما اللہ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ابنی ران تنگی مت کرو، اور نہ ہی تم کسی زندہ یا مردہ کی ران دیکھو"

سنن ابوداؤد حدیث نمبر (3140) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1460)۔

2- امام احمد نے محمد بن محض رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم معمر کے پاس سے گزرے تو معمر کی رانیں تنگی تھیں اور میں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے لگے:

"اے معمر اپنی رانیں ڈھانپ لو، کیونکہ رانیں ستر میں شامل ہیں"

مسند احمد حدیث نمبر (21989)۔

3- احمد ابوداؤد اور ترمذی نے جرہد اب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جرہد کے پاس سے گزرے تو انکی ران تنگی تھی، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا:

"کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ران ستر میں شامل ہے؟"

مسند احمد حدیث نمبر (15502) سنن ابوداؤد حدیث نمبر (4014) سنن ترمذی حدیث نمبر (2798)۔



4- امام ترمذی نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ران ستر میں شامل ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2798).

ان احادیث کے متعلق علامہ البانی رحمہ اللہ "ارواء الغلیل" میں لکھتے ہیں:

"یہ احادیث اگرچہ سند میں ضعف سے خالی نہیں یہ احادیث ایک دوسرے کو تقویت دیتی ہیں، کیونکہ ان میں کوئی راوی متعم نہیں، بلکہ انکی علت اضطراب، جہالت، اور احتمال ضعف کے گرد گھومتی ہے صحیح حدیث مروی ہونے کی بنا اس جسی احادیث سے دل مطمئن ہوتا ہے، خاص کر امام حاکم نے ان میں سے بعض کو صحیح کہا ہے، اور امام ذہبی نے انکی موافقت کی ہے، اور امام ترمذی نے کچھ کو حسن قرار دیا ہے، اور امام بخاری نے کچھ کو صحیح بخاری میں مطلقاً بیان کیا ہے"

بلاشبک مصطلح حدیث کا علم رکھنے اور اسے تلاش کرنے والا شخص یہ جانتا ہے کہ ان احادیث میں سے ہر ایک معلول ہے لیکن یہ ہے کہ ان سب احادیث کی مجموع اسناد حدیث کو قوت دیتی ہیں، تو یہ حدیث صحیح کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے، خاص کر اس باب میں اور بھی شاہد وغیرہ ہیں "انتہی مختصراً"

دیکھیں: ارواء الغلیل (297/1).

اور مستقل فتاویٰ کمیٹی کے فتاویٰ جات میں درج ہے:

"اور یہ احادیث اگرچہ سب کی سند میں متصل نہ ہونے کا کہا جاتا ہے، یا پھر بعض راوی ضعیف ہیں، لیکن یہ ایک دوسرے کو تقویت دیتی ہیں، تو یہ سب مل کر مطلوبہ حجت تک پہنچ جاتی ہیں "انتہی"

دیکھیں: فتاویٰ البیہ الدائمۃ للبحوث العلمیہ والافتاء (165/6).

اور جمہور فقہاء نے ان احادیث کے مقتضیاً پر عمل کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ مرد کا ستر گھٹے اور نانات کے ماہین ہے

دیکھیں: السنن ابن قدامہ (284/2).

واللہ اعلم.